السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ جنازہ جہر پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی تکبیر میں الحمد شریف وسورہ بالجہر پڑھی جاوے۔ اور بعد ختم آمین بالجہر مقتدی بھی کہیں اور پھر دوسری تکبیر میں درود آہستہ اور تیسری تکبیر میں امام با آواز بلند تکبیر پڑھے۔ اور مقتدی صرف آمین ہی کہے۔ بکر کہتا ہے تیسری تکبیر میں امام اور مقتدی دونوں کو دعا ہی پڑھنی ہے۔ اگر کسی کو عربی میں دعا نہ آتی ہو تو وہ اپنی پنجابی میں دعا کا ترجمہ پڑھے بہر حال جنازہ جہر پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟ (عبد الرحمٰن از رائی دال)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے جنازہ میں فاتحہ بالجہر پڑھی اور لتعلموا انها سنتة اس لفظ کی شرح دو طرح کی گئی ہے۔ تاکہ تم جانو یہ یہ سنت ہے۔ یعنی بالجہر پڑھنا۔ دوسری تم جانو کہ فاتحہ پڑھنی سنت ہے۔ ایسے امور میں نرمی اور سہل انگاری چاہیے۔ تیسری تکبیر میں بلند آواز سے دعا پڑھنے کی حدیث مجھے یاد نہیں کسی صاحب کو یاد ہو تو اطلاع دیں۔ دعا عربی یاد نہ ہو تو اپنی زبان میں پڑھ سکتا ہے۔ کیونکہ جنازے کا مقصود دعا ہے۔ بالجہر پڑھنے کا طریقہ بس یہی ہے۔ جو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

ادعیہ جنازہ

میرے محترم ثناء اللہ امرتسری سلمہ ربہ نے پرچہ اہلحدیث 11 اگست میں تحریر فرمایا تیسری تکبیر بلند آواز سے دعا پڑھنے کی حدیث مجھے یاد نہیں کسی صاحب کو یاد نہ ہو تو اطلاع دیں ناظرین پرچہ اہلحدیث مطلع رہیں کہ نماز جنازہ میں ادعیہ کا زور سے پڑھنا نبی ﷺ سے آپ کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے بھی ثابت ہے صحیح مسلم ج1 ص 311 بروایت عوف بن مالک اشجعی

قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی علی جنازہ یقول اللهم اغفرله وارحمه الحدیث

میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک جنازے پر پڑھتے ہوئے سنا۔ اس دعا کو اللهم اغفرله وارحمه آخر تک۔

سنن ابی داؤد جلد 3 ص 189 ملاحظہ ہو۔

عن واثلة بن اسقع قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم على رجل من المسلمين فسمعته يقول اللهم ان فلان بن فلان فى ذمتك الحديث ونیز جلد 3 ص 188 عن ابى هريرة قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم على جنازة فقال اللهم اغفر لحينا الحديث

واثلہ بن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک مسلمان مرد کی نماز پڑھائی۔ جس میں نے آپ ﷺ کو پڑھتے ہوئے سنا کہ اللهم ان فلان بن فلان ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازے پر نماز پڑھی۔ آپ ﷺ نے پڑھا۔ اللهم اغفر لحينا اخیر تک۔

مشکوٰۃ فصل 3 میں ہے۔

عن سعيد بن المسيب قال صليت وراء ابى هريرة على صبى لم يعمل خطيئته قط فسمعته يقول اللهم اعذه من عذاب القبر رواه مالك

فاضل شوکانی نیل جلد 3 ص 302 میں فرماتے ہیں۔

قوله سمعت النبى صلى الله عليه وسلم وكفالك قوله فسمعته وفى رواية لمسلم من حديث عوف فحفظت من دعائه جميع ذلك يدل على ان النبى صلى الله عليه وسلم جهر بالدعاء

امام نووی ج1 ص 311 میں فرماتے ہیں۔

فيه اشارة الى الجهر بالدعاء فى صلوات الجنازة

حاصل کلام یہ ہے کہ نبی ﷺ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے جنازہ میں دعاؤں کا زور سے پڑھنا ثابت ہے۔ کوئی محل تردد نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد2 ص55

محدث فتویٰ